PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

Hon. President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. President Elect
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. Immediate Past President
Dr. Muhammad Ashraf Nizami

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem
Dr. Saeed Ahmed

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

20 نومبر 2019

پریس ریلیز

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن، پاکستان میں بڑھتے ہوئے پولیو کیسز پر گہری تشویش کا اظہار کرتی ہے۔اس سال عالمی سطح پر رپورٹ ہونے والے پولیو کیسز کے 80 فیصد پاکستان سے رپورٹ ہوئے۔اس سال اب تک پولیو کے 88 کیسز سامنے آچکے ہیں جو بہت پریشانی کی بات ہے۔پہلی دفعہ کسی گلوبل ہیلتھ فورم پر پاکستان کے سیاسی مسائل پر بحث کی گئی یہ بڑی بدقسمتی کی بات ہے کہ انٹرنیشنل مانیٹرنگ بورڈ نے ہمارے پولیو پروگرام اور پولیو ویکسین کی **ترسیل کے عمل کو سیاسی فٹ بال قرار دیا ہے۔**

پاکستان میں بڑھتے ہوئے پولیو کے واقعات بہت پریشان کن اور خوفناک ہیں اس سے پتہ چلتا ہے ہمارا پولیو پروگرام تنزلی کا شکار ہوا ہے۔گزشتہ سال کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ہم پولیو کے خاتمے کے کنارے پر پہنچ چکے تھے لیکن اب صورتحال یکسر بدل گئی ہے۔پاکستان میں اس سال 29 اکتوبر تک وائلڈ پولیو کے 77 کیسز سامنے آئے جبکہ افغانستان میں صرف 19 تھے جبکہ 2018 میں اس عرصے کے دوران پاکستان میں 6 کیسز تھے اور افغانستان میں 19 تھے۔

پی ایم اے حکومت سے بارہا کہہ چکی ہے اور مشورے دے چکی ہے کہ پولیو کے خاتمے کے لئے پولیو کے خلاف مہم میں تمام فریقین اور سیاسی و مذہبی رہنماؤں کو شامل کیا جائے۔**ہم اب حکومت سے مزید گزارش کرتے ہیں کہ خاص طور پر پولیو پارلیمنٹ کی ایک مشترکہ کمیٹی قائم کی جائے جس میں تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندے شامل ہوں۔**

پی ایم اے اپنی بات کو دہراتے ہوئے مشورہ دیتی ہے کہ پرنٹ، الیکٹرونک اور سوشل میڈیا کے ذریعے عوامی آگاہی کی بڑے پیمانے پر مضبوط مہم مسلسل پولیو پروگرام کا حصہ ہونی چاہیے جس کے ذریعے عوام کو بتایا جائے کہ **پولیو کیا ہے اور اس کے کیا خطرناک نتائج ہیں لوگوں کو پولیو ویکسین کی اہمیت سے** آگاہ کیا جائے ان کو خاص طور پر اس بات پر مائل کیا جائے کہ **پولیو کے خاتمے کے لئے یہ ویکسین بہت موثر ہے اور کسی طرح سے بھی نقصان دہ نہیں نیز عوام کے ذہنوں سے پولیو کے قطروں سے** متعلق غلط فہمیاں دور کی جائیں یہ تمام رہنمائی عوام تک اس طرح پہنچائی جائے کہ وہ قائل ہو کر خود اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کے لئے ویکسین سینٹر تک لے جائیں۔سیاسی و مذہبی رہنما، اساتذہ، فیملی فیزیشنز اور این جی اوز پولیو وائرس کے خاتمے کے لئے اس مہم میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد
سیکریٹری جنرل
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk